سوال

(501) عورتوں کی آمین مردوں تک پہنچنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

اگر عورتیں آواز سنوار کر آمین بالجہر کہیں اور ان کی آواز جماعت میں شامل مردوں تک پہنچے، تو کیا یہ درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں کو سادہ آواز میں آمین بالجہر کہنی چاہیے۔ قرآن میں ہے:

فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ (الاحزاب:۳۲) ''تم نرم لہجے میں بات نہ کرو۔''

سادگی میں آواز اگر مردوں تک پہنچ بھی جائے تو کوئی حرج نہیں۔ صحابیات رسول اللہ ﷺ سے مختلف مسائل دریافت کرنے کے لیے حاضر ہوتی تھیں۔ ظاہر ہے کہ آواز تو پھر سنائی دیتی تھی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 425

محدث فتویٰ